مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی گزارنے کی بنیادیں۔
سیشن بارہ

خدا آپ کو برکت دے اور مسیح میں نئی زندگی، طاقتور مسیحی زندگی کے بنیادی اصول میں واپس خوش آمدید۔ سیشن 12 میں خوش آمدید۔ ہم اب بھی کلاس کے اس حصے میں کام کر رہے ہیں جو نجات اور نجات دہندہ کی ضرورت کے بارے میں ہے، اور اس خاص سیشن میں، ہم ایمان اور نجات حاصل کرنے کے طریقے کے بارے میں بات کریں گے۔

میں نے آپ سے پچھلے سیشن کے آخر میں وعدہ کیا تھا کہ جن لوگوں کو یہ نہیں معلوم کہ وہ مسیح کے ہیں یا نہیں، یا شاید آپ جانتے ہیں کہ آپ اس وقت اپنی زندگی میں مسیح کے نہیں ہیں، ہم اس سیشن میں آپ کو سکھائیں گے کہ نجات کیسے حاصل کی جائے۔ لیکن پہلے، ہم کلامِ خدا میں ایک بہت اہم موضوع دیکھیں گے جو نجات کا حصہ ہے۔

کلامِ خدا ہمیں سکھاتا ہے کہ نجات ایمان کے ذریعے ہے۔ ایمان کے ذریعے۔ اس لیے ہمیں ایمان کے بارے میں کچھ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یہ کیا ہے، اور پھر ہم نجات اور نجات حاصل کرنے کے طریقے کے بارے میں آیات دیکھیں گے۔ براہ کرم اپنی بائبل میں عبرانیوں، باب 11 کی طرف رجوع کریں۔

اگر میں آپ سے پوچھوں، "ایمان کیا ہے؟" تو آپ کیا جواب دیں گے؟ بہت سادہ الفاظ میں، ایمان بھروسہ ہے۔ ایمان اور بھروسہ ہم معنی الفاظ ہیں۔ کلامِ خدا میں ایمان کے طور پر ترجمہ کیا جانے والا لفظ یونانی لفظ سے آیا ہے، اور اس کا مطلب صرف بھروسہ، یقین، اور اطمینان ہے۔ لاطینی ہم معنی لفظ (P-I-S-T-I-S) پستیس ہے۔ اسی لفظ سے ہمیں "فیڈیلٹی (وفاداری)" اور "انفیڈل (کافر)" جیسے الفاظ ملتے ہیں۔ اس (F-I-D-E-S) فیدس کا مطلب بھی بھروسہ، یقین، اور اطمینان ہے۔ دونوں الفاظ، پستیس اور فیدس، انگریزی میں ایمان کے طور پر آتے ہیں۔

عبرانیوں 11:1 میں، کلامِ خدا کہتا ہے:

اب ایمان اس چیز کا یقین ہے جس کی ہم امید کرتے ہیں اور اس چیز کی تصدیق جو ہم نہیں دیکھتے۔

اسی کے لیے قدیم لوگوں کی تعریف کی گئی۔ ایمان اس چیز کا یقین ہے جس کی ہم امید کرتے ہیں اور اس چیز کی تصدیق جو ہم نہیں دیکھتے۔ ایمان بھروسہ ہے، اور یہ ان چیزوں پر بھروسہ ہے جو نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں؟ نہیں۔ لیکن کیا ہمارا ایمان ہے کہ وہ ہے اور اس کے دل میں ہمارے بہترین مفادات ہیں؟ کیا ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں؟ جی ہاں۔ اور ہم اس بھروسے کے ماخذ کے بارے میں بات کریں گے۔

عبرانیوں 11:6 دیکھیں۔

اور ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے کیونکہ جو کوئی اس کے پاس آتا ہے اسے یقین کرنا چاہیے کہ وہ ہے اور وہ ان کو جو اسے خلوص سے ڈھونڈتے ہیں بدلہ دیتا ہے۔

اگر ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ناممکن ہے، تو ہمیں ایمان کے بارے میں سمجھنا ہوگا کہ یہ کیا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، ایمان کوئی پراسرار یا ناقابل فہم چیز نہیں ہے۔ ایمان بھروسہ ہے، اور بھروسہ وقت اور قابل اعتماد تجربے سے بنتا ہے۔ میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔

اگر آپ مجھے اچھی طرح نہیں جانتے، اور ہم ملنے والے ہیں، اور میں آپ سے کہتا ہوں، "میں آپ کو سات بجے لینے آؤں گا۔" پہلی بار جب چھ بجے اور ساڑھے چھ بجے کا وقت آتا ہے، تو آپ سوچ رہے ہوں گے کہ کیا میں وقت پر آؤں گا؟ کیا میں اپنے وعدے پر سچا رہوں گا؟ پھر، دیکھیں، جب میں ٹھیک سات بجے پہنچتا ہوں، تو یہ آپ کو میرے بارے میں یقین پیدا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ پھر اگلی بار جب ہم ملتے ہیں اور میں دوبارہ ٹھیک سات بجے پہنچتا ہوں، اور اگلی بار، اور اس کے بعد والی بار، تو جلد ہی کیا ہوتا

ہے کہ آپ اپنے دوستوں سے کہتے ہیں، "دیکھو، اگر میرا دوست کہتا ہے کہ وہ وہاں ہوگا، تو وہ وہاں ہوگا، اور وہ وقت پر ہوگا۔" یہ بھروسہ ہے۔

بھروسہ وقت کے ساتھ بنتا ہے، اور قابل اعتماد تجربہ خدا کے ساتھ ہمارے تعامل میں کوئی مختلف نہیں ہے۔ ہم اس کے کلام کے ذریعے اس کے ساتھ تجربہ حاصل کرتے ہیں، اور اس کے کلام کو جینے اور یہ جاننے سے کہ وہ اپنے کلام پر قائم رہے گا، ہم اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں کیا؟ ایمان بڑھتا ہے۔ ایمان بڑھتا ہے!

2 کرنتھیوں 10:15 دیکھیں۔

نہ ہم دوسروں کے کیے ہوئے کام کی فخر کر کے اپنی حدود سے باہر جاتے ہیں۔ ہماری امید یہ ہے کہ جیسے جیسے تمہارا ایمان بڑھتا جائے گا، ہمارا دائرہ کار تم میں بہت زیادہ پھیلے گا۔

تو ہمارا ایمان، آپ کا ایمان، بڑھتا رہتا ہے۔ ایمان بڑھتا ہے۔ اسے دوبارہ لوقا 17 میں دیکھیں۔ وہاں بھی یہی سچائی نظر آتی ہے۔ یہ یسوع اور رسولوں، شاگردوں کا واقعہ ہے، لوقا 17:5 میں:

رسولوں نے خداوند سے کہا، ہمارا ایمان بڑھا۔

یہ ایک بے وقوفانہ درخواست ہوتی اگر ایمان بڑھ نہیں سکتا تھا۔ لیکن انہوں نے اس سے کہا، "ہمارا ایمان بڑھا۔" تو، ایمان خدا کے ساتھ ہمارے تعلق اور اس کی قابل اعتمادی کے فہم کے ساتھ بڑھتا ہے۔ 2 کرنتھیوں، باب 5 دیکھیں۔ یہ عبرانیوں میں ہم نے ایمان کے بارے میں جو پڑھا اس سے بہت ملتا جلتا ہے کہ ایمان ان چیزوں کی تصدیق ہے جو ہم نہیں دیکھتے۔

:کرنتھیوں 5:7 میں، ہم پڑھتے ہیں 2

ہم ایمان سے جیتے ہیں، نہ کہ نظر سے۔

ہم بھروسے سے جیتے ہیں، نہ کہ نظر سے۔ اب، کیا یہ آیت ہمیں بتا رہی ہے کہ ہم جو کچھ دیکھ سکتے ہیں اسے ترک کر دیں اور ہماری مشاہدات سے جو منطقی نتائج نکالتے ہیں انہیں چھوڑ دیں؟ بالکل نہیں۔ یہ ہمیں بتا رہی ہے کہ۔ اور ہم نے یہ پیدائش میں دیکھا۔ہماری نظر، ہمارے پانچ حواس، ہمارے مشاہدات ہمیں دھوکہ دے سکتے ہیں؛ وہ ہمیں بے وقوف بنا سکتے ہیں، لیکن ہم خدا اور اس کے کلام پر اپنے بھروسے میں لنگر انداز ہیں۔ اب، انگریزی زبان میں، ہم ایمان کے لفظ کو کچھ غیر معمولی طریقوں سے، کچھ غیر بائبلی انداز میں استعمال کرتے ہیں، اور بائبلی طور پر ایمان کو سمجھنے کے لیے یہاں کچھ امتیازات کرنا ضروری ہے۔

آپ جانتے ہیں، ہم جملے سنتے ہیں جیسے، "بس آپ کو ایمان پر قبول کرنا ہوگا۔ "بس ایمان پر قبول کرنا ہوگا۔ اور میں پوچھنا چاہتا ہوں، یہ واقعی آپ سے کیا کہہ رہا ہے؟ میری سمجھ میں یہ کہہ رہا ہے کہ "آپ کو بغیر سوچ سمجھ کے قبول کرنا ہوگا۔ آپ کو بغیر کسی سمجھ کے بنیاد کے کچھ قبول کرنا ہوگا۔" اور میں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں کہ خدا ہم سے ایسی توقع نہیں رکھتا۔ خدا توقع رکھتا ہے کہ ہم اسے اس کے تحریری کلام میں جیسے اس نے خود کو بیان کیا ہے سمجھ سکیں، اور جیسے ہم کلام کی اطاعت کرتے ہیں، وہ خود کو ہم پر بہت سمجھنے والے طریقے سے ظاہر کرتا ہے۔

ایک بہت عام مثال "بس ایمان پر قبول کرنا" کی ایک عقیدہ ہے جسے جسمانی تبدیلی کہتے ہیں۔ یہ وہ عقیدہ ہے جو سکھاتا ہے کہ مسیحی عشائیہ کی تقریب میں، روٹی کا ٹکڑا اور مے اس وقت مسیح کے جسم میں تبدیل ہو جاتے ہیں جب کوئی شخص عشائیہ قبول کر رہا ہوتا ہے۔

جب پوچھا جاتا ہے، "یہ کیسے ممکن ہے؟" تو جواب اکثر ہوتا ہے، "بس آپ کو ایمان پر قبول کرنا ہوگا۔" اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ جب بات کلیدی الٰہیاتی مسائل کی ہو، واقعی کلامِ خدا کی سچائی میں کسی بھی الٰہیاتی مسئلے کی، خدا ہم سے توقع رکھتا ہے کہ ہم اپنی سمجھ کی طاقتوں کو استعمال کریں۔

ایمان پر قبول کرنا دراصل ایمان سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اس کا تعلق آپ کی سوچ کی طاقت کو ترک کرنے سے ہے، اور خدا اس کی توقع نہیں رکھتا۔ ایک اور طریقہ جس سے ہم ایمان کے لفظ کو استعمال کرتے ہیں، جو بائبلی نقطہ نظر سے لوگوں کی سمجھ کو کچھ الجھن میں ڈالتا ہے، وہ ہے جب ہم "ایمان کا خطرناک قدم اٹھانا" یا "ایمان پر قدم اٹھانا" کی بات کرتے ہیں۔ اور مجھے اسے بھی آپ کے لیے واضح کرنا ہے۔ آپ جانتے ہیں، ایمان–ایمان رکھنا، ہمیشہ کسی چیز کے نتائج دیکھنے کے قابل ہونا نہیں ہے بلکہ ماخذ یا مصنف پر بھروسہ کرنا ہے۔ اس کے برعکس، ایمان کا خطرناک قدم اٹھانا صرف ایک بہت بڑا خطرہ مول لینا ہے جو کسی بھی قسم کے علم کی مضبوط بنیاد پر مبنی نہیں ہے، اور میں آپ کو اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔

میں کچھ عرصہ پہلے ایک نئے شہر میں منتقل ہوا تھا اور، یقیناً، ہر عورت کی فکر جب وہ نئے شہر میں منتقل ہوتی ہے کہ "میں اپنے بال کس سے کٹواؤں گی؟ مجھے اچھا بال کٹوانے والا کہاں ملے گا؟" میں ایک دوست سے ملا جس کا نام بارب تھا اور اس کے ساتھ وقت گزارا، اور اس کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے میں نے دیکھا کہ اس کے بال ہمیشہ کامل دکھائی دیتے ہیں۔ جتنا زیادہ وقت میں نے اس کے ساتھ گزارا، اتنا ہی میں نے دیکھا کہ اس کے بال ہمیشہ کامل دکھائی دیتے ہیں، تو میں نے اس سے پوچھا، "تم اپنے بال کہاں سے کٹواتی ہو؟" اور اس نے مجھے بتایا، تو میں نے انہیں فون کیا اور ملاقات طے کی۔ اب، آپ کے خیال میں جب میں پہلی بار بال کٹوانے کے لیے سیلون کے دروازے سے اندر داخل ہوا تو مجھے کیا لگا؟ مجھے بھروسہ محسوس ہوا۔ مجھے بھروسہ محسوس ہوا کیونکہ میرے پاس اس ماخذ کا تجربہ اور کچھ سمجھ، کچھ علم تھا۔ اور تو، جب میں وہاں داخل ہوا، میں کوئی بڑا خطرہ نہیں مول رہا تھا۔ میرے پاس ایمان تھا۔

اس کے برعکس، اگر میں باربر سے نہ ملا ہوتا اور میں اسی سیلون کے پاس سے گزرتا، تو میں دروازے سے اندر جھانک کر دیکھ سکتا تھا کہ بال کٹوانے والا کام کر رہا ہے اور سوچ سکتا تھا، "وہ کچھ ایسا لگتا ہے جیسے اسے اپنا کام آتا ہے۔" میں دروازہ کھول کر اندر جا سکتا تھا۔ ہماری عام زبان کے انداز میں، ہم اسے "ایمان پر قدم اٹھانا" یا "ایمان کا خطرناک قدم اٹھانا" کہتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں، وہاں کوئی ایمان نہیں ہے کیونکہ وہاں کوئی بھروسہ اور کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم اصل میں یہ بات کر رہے ہیں کہ میں ایک بہت بڑا خطرہ مول لے رہا ہوں حالانکہ میرے پاس کوئی علم یا سمجھ یا تجربہ نہیں ہے کہ یہ بال کٹائی اچھی ہو گی۔

امید ہے کہ یہ آپ کو فرق بتاتا ہے کیونکہ عام زبان کے انداز میں ایمان کے استعمال اور خدا کے ایمان کے استعمال کے درمیان فرق کو واضح کرنا اہم ہے۔

رومیوں 10:17 کی طرف رجوع کریں۔ یہ ایک عظیم آیت ہے اور ایمان کے بارے میں بہت اہم ہے۔

تو ایمان سننے سے آتا ہے، اور پیغام مسیح کے بارے میں کلام کے ذریعے سنا جاتا ہے۔

بھروسہ سننے سے آتا ہے اور یسوع مسیح کے پیغام کو سننے سے۔

آیئے واپس عبرانیوں 11 کی طرف جائیں۔ مجھے آپ سے کہنا چاہیے تھا کہ وہاں ایک ربن رکھ لیں، لیکن براہ کرم عبرانیوں 11 کی طرف واپس جائیں اور ہم کچھ لوگوں کی فہرست بنائیں گے جن کا ایمان عظیم تھا۔ عبرانیوں 11– پورا باب ان سے بھرا ہوا ہے؛ ہم اسے ایمان کا (ادب گاہِ شہرت) ہال آف فیم کہتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند کو دیکھیں گے۔

عبرانیوں 11:7 کہتا ہے:

ایمان سے نوح نے، جب اسے ایسی چیزوں کے بارے میں خبردار کیا گیا جو ابھی تک نظر نہیں آئی تھیں، مقدس خوف سے اپنے خاندان کو بچانے کے لیے ایک کشتی بنائی۔

یہاں امتیاز یہ ہے کہ نوح کا ایمان تھا کیونکہ اس کا ایمان خدا کے ساتھ اس کے تعلق پر مبنی تھا۔ وہ نتیجہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اس سے پہلے کبھی سیلاب نہیں آیا تھا اور نہ ہی کبھی کوئی کشتی بنی تھی۔ لیکن نوح نے، کیونکہ اس نے پیغام کے ماخذ پر، پیغام دینے والے پر بھروسہ کیا، ایمان پر قدم اٹھایا اور اپنے خاندان کو بچانے کے لیے کشتی بنائی۔ نوح کے لیے اس میں کوئی خطرہ نہیں تھا۔ یہ ایمان کا وہ اندھا خطرناک قدم نہیں تھا۔ بلکہ یہ نوح کا قدم اٹھانا تھا، یہ جانتے ہوئے کہ وہ خدا کو جانتا تھا، اور وہ جانتا تھا کہ خدا وفادار ہوگا۔ اسے نتیجہ دیکھنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اسے ماخذ پر بھروسہ کرنے کی ضرورت تھی۔ آیئے ایک اور دیکھیں، آیت 11۔

عبرانیوں 11:11 میں، ہم پڑھتے ہیں:

ایمان سے ابراہیم، حالانکہ وہ عمر سے گزر چکا تھا اور سارہ خود بانجھ تھی، باپ بننے کے قابل ہوا کیونکہ اس نے اسے وفادار سمجھا جس نے وعدہ کیا تھا۔

آپ جانتے ہیں، ابراہیم کو اپنے تجربے کی بنیاد پر کوئی وجہ نہیں تھی کہ وہ یہ یقین کرتا کہ وہ بڑھاپے میں اولاد پا سکتا ہے، اور سارہ تو اس سے بھی کم، کیونکہ وہ اپنے زرخیز سالوں سے گزر چکی تھی۔ پھر بھی وہ خدا کو جانتا تھا۔ اس نے خدا کو وفادار سمجھا، اس وعدے کے مصنف کو۔ یہ ابراہیم کا خدا کے ساتھ تعلق اور تجربہ تھا جس نے اسے یہ بھروسہ دیا۔

اور پھر آخر میں، عبرانیوں 11:22 میں:

ایمان سے یوسف نے، جب اس کا آخر قریب تھا، بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے بارے میں بتایا اور اپنی ہڈیوں کے بارے میں ہدایات دیں۔

کیا یوسف اخراج کا تجربہ کر رہا تھا؟ کیا وہ لوگوں کو سامان باندھتا دیکھ رہا تھا؟ نہیں، یہ کئی سال بعد ہوا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ یہ ایک وعدہ ہے، وہ جانتا تھا کہ یہ ایک پیشگوئی ہے، اور ایمان سے، بھروسے سے، اس نے کلامِ خدا کو قبول کیا۔

ایمان کو سمجھنا اہم ہے کیونکہ کلامِ خدا کہتا ہے کہ ہم ایمان سے نجات پاتے ہیں۔ اور اب ہم اسی طرف جائیں گے۔ ہم، افراد کے طور پر، کلامِ خدا میں سب سے اہم موضوع کی طرف جائیں گے: نجات۔ کیونکہ یہ حقیقت کہ یسوع مسیح نے زندگی گزاری، ہمارے لیے مرا، اور مرے ہوؤں میں سے جی اٹھا، صرف تاریخی ہے اگر ہم اسے اپنے اندر، اپنی زندگیوں میں، اپنے لیے حقیقی نہ بنائیں، اور اس پر ایمان نہ لائیں جیسا کہ میں نے پچھلے حصے میں سکھایا۔

کیا آپ مسیح کے ہیں؟ میں مسیح کا ہوں، اور میں اتنا شاندار تحفہ کے لیے شکر گزار ہوں، افسوس کے ساتھ نہیں بلکہ شکر گزاری کے ساتھ۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ مسیح کے ہیں، تو آپ بھی شکر گزار ہیں۔ اور خدا کی ستائش ہو جس نے نجات کو ممکن بنایا اور خداوند یسوع مسیح کی، جس نے اپنے باپ کی مرضی کو پورا کیا !تاکہ آپ اور میں اس نجات کے عظیم تحفے کو پا سکیں

جب میں نجات کے بارے میں بات شروع کرتا ہوں، پہلی چیز جو میں دینا چاہتا ہوں وہ امید کا پیغام ہے جو مجھے کلامِ خدا سے ملا، اور آپ کو کلامِ خدا سے ملتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ نجات آسان ہے۔ آپ جانتے ہیں، میں نے دوسرے مذاہب کا مطالعہ کیا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، میں کالج میں داخل ہونے تک مسیحی نہیں بنا تھا۔ میں کالج میں دوبارہ پیدا ہوا۔ میرا ایک دادا بدھ مت کا پیروکار

تھا، زین بدھ مت کا۔ میں نے کچھ دوسرے مذاہب میں بھی حصہ لیا۔ بہت سارے مذاہب ہیں جو نجات پانے کے لیے آپ سے بہت ساری مختلف چیزیں کرنے کا تقاضا کرتے ہیں۔ لیکن شکر ہے کہ مسیحیت میں، نجات آسان ہے، اور اس کی ایک وجہ ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پائیں۔

آیئے 1 تیمتھیس 2:3-4 کی طرف جائیں، براہ کرم۔

یہ اچھا ہے اور ہمارے نجات دہندہ خدا کو خوش کرتا ہے جو چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پائیں۔

مجھے یہ پسند ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ تمام انسان نجات پائیں۔ ویسے، یہ آگے کہتا ہے، "اور سچائی کے علم تک پہنچیں۔" اور ہم سمجھتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم سب سچائی کو جانیں، یہی وجہ ہے کہ ہم کلامِ خدا کا مطالعہ کرتے ہیں۔ لیکن خدا ہر انسان کو نجات دینا چاہتا ہے۔ وہ نصف کو نجات یافتہ اور نصف کو غیر نجات یافتہ نہیں چاہتا یا کچھ اس طرح۔ وہ چاہتا ہے کہ تمام لوگ نجات پائیں، اور اسی وجہ سے اس نے اسے آسان بنایا ہے، اور اس نے اسے مفت بھی بنایا ہے۔ یہ میرے الفاظ نہیں ہیں، یہ اس کے ہیں۔

آیئے رومیوں 3:23 دیکھیں۔

کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔

میں جانتا ہوں کہ میں اپنے آپ کو اس آیت میں رکھتا ہوں۔ مجھے بھروسہ ہے کہ آپ بھی۔ ہم سب نے گناہ کیا ہے۔ ہم سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔ رومیوں 3:24 میں:

اور سب اُس کی مہربانی سے مفت طور پر راستباز ٹھہرے ہیں اُس نجات کے ذریعے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے آئی۔

ہم مفت طور پر راستباز ٹھہرے ہیں۔ آپ کہہ سکتے ہیں، "ایک منٹ رکو۔ یہ نجات کا تحفہ مفت کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ مفت کیسے ہو سکتا ہے؟" اور جواب سادہ ہے۔ اس کی قیمت کسی اور نے ادا کی۔ کیا آپ کا کبھی سالگرہ ہوئی ہے؟ یقیناً ہوئی۔ کرسمس؟ بالکل۔ کیا آپ کو اپنی سالگرہ یا کرسمس کے لیے تحائف ملتے ہیں؟ کیا آپ ان کی قیمت ادا کرتے ہیں؟ نہیں؟ کیوں نہیں؟ کیونکہ کوئی اور جاتا ہے، خریداری کرتا ہے، انہیں خریدتا ہے اور پھر آپ کو دیتا ہے۔ تو، وہ شاندار تحائف ہیں، لیکن وہ آپ کے لیے مفت ہیں کیونکہ ان کی قیمت کسی اور نے ادا کی۔ اور کلامِ خدا کہتا ہے کہ ہماری نجات کی قیمت یسوع مسیح نے ادا کی۔ لفظی طور پر، یہ کہتا ہے کہ ہم خریدے گئے ہیں۔ اور ہماری نجات، نمبر ایک، یہ آسان ہے، اور نمبر دو، یہ مفت ہے۔

اب آیئے رومیوں 10:9 کی طرف جائیں۔ پچھلے سیشن میں، ہم رومیوں، باب 10 میں تھے، اور ہم نے سنا کہ ایمان سننے سے آتا ہے۔ آیت 17 میں، "ایمان سننے سے آتا ہے" یا "ایمان سننے کے ذریعے آتا ہے۔" اور یہی وجہ ہے کہ ہمیں کلامِ خدا میں وقت گزارنا ہوتا ہے۔

آپ جانتے ہیں، مجھے اپنے وہ سال یاد ہیں جب میں ملحد تھا۔ یہ نہ سمجھیں کہ ان سالوں میں مسیحیوں نے مجھ سے گواہی نہیں دی۔ میں ایک بہت جارحانہ ملحد تھا، اور خاص طور پر اپنے ہائی سکول کے آخری سالوں میں، خاص طور پر جونیئر اور سینئر سالوں میں، مجھے تین خواتین یاد ہیں، ایک خاتون جن کا نام جینس تھا، ایک کا نام کے، اور ایک کا نام جین، جنہوں نے گویا اسے اپنا ذاتی مشن بنا لیا تھا کہ مجھے نجات دلوائیں۔ وہ شاندار تھیں، اور خدا انہیں برکت دے! انہوں نے واقعی مجھے نجات دلوانے کی کوشش کی، اور انہوں نے مجھ سے یسوع مسیح کے بارے میں بات کی، لیکن افسوس سے، میں اس وقت کلامِ خدا پر بھروسہ نہیں کرتا تھا۔ ہاں، تو کلامِ خدا کہتا ہے کہ یسوع مرے ہوؤں میں سے جی اٹھا۔ ٹھیک ہے، آپ جانتے ہیں، کوئی کتاب کہتی ہے کہ ڈونلڈ ایک بطخ ہے، یا مکی ایک چوہا ہے، یا کچھ بھی۔ میں کلامِ خدا پر بھروسہ کیوں کروں؟

اسی لیے ہم نے اس کلاس میں اتنا وقت صرف کیا تا کہ آپ کو سکھائیں کہ آپ کلامِ خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں، اور میں نے تمام وجوہات بتائیں کہ ہم کیسے جان سکتے ہیں کہ کلامِ خدا خدا کا کلام ہے، بشمول وہ جو یہ کہتا ہے کہ وہ خود کو آپ کے سامنے ثابت کرے گا۔ تو نجات آسان ہے، اور اگر ہم رومیوں 10:9 دیکھیں، تو یہاں نجات کا آسان نسخہ ہے۔

رومیوں 10:9

اگر تو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ یسوع خداوند ہے، اور اپنے دل میں ایمان لائے کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا، تو تو نجات پائے گا۔

یہ اتنا تیز ہے؛ یہ اتنا آسان ہے، افسوس کے ساتھ نہیں۔ اگر تم اپنے منہ سے اقرار کرو کہ یسوع خداوند ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

اسے کہو۔

میرے دوستو، بہت سے لوگ جو کلیسیا یا کلیسیائی ماحول میں پروان چڑھے ہیں، وہ سوچتے ہیں کہ یسوع خداوند ہے۔ شاید وہ کوئر کے گانے سن رہے ہوں اور اپنے دماغ میں ساتھ گا رہے ہوں، یا کچھ اور۔ بہت سے لوگ سوچتے ہیں کہ یسوع خداوند ہے، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ ابھی کلاس کو روک دیں اور بس کہیں، یا میرے ساتھ کہیں، "یسوع خداوند ہے۔" بس یہ کہیں۔

آمین، یہ پہلا حصہ ہے۔ اور پھر دوسرا حصہ یہ ہے کہ اپنے دل میں ایمان لائیں کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا۔ یہی وہ جگہ تھی جہاں مجھے ملحد ہونے کے دوران اتنی مشکل پیش آئی۔ ایمان لانا کہ خدا نے

یسوع کو مرے ہوؤں سے اٹھایا؟ ٹھیک ہے، میں جانتا تھا کہ کلامِ خدا یہ کہتا ہے، لیکن افسوس سے، میں کلامِ خدا پر بھروسہ نہیں کرتا تھا۔ کالج تک کوئی میرے ساتھ کام نہیں کر سکا تاکہ میں اس مقام تک پہنچ سکوں کہ میں کلامِ خدا پر یقین کروں۔ لیکن آپ جانتے ہیں، اب میں اسے دیکھتا ہوں، اور سب سے پہلے، میں کلامِ خدا پر یقین کرتا ہوں۔ دوسرا، خدا کے لیے مرے ہوؤں کو اٹھانا کیوں مشکل ہونا چاہیے؟ کائنات کو دیکھیں؛ دوربین نکالیں اور ہر طرف جھانکیں۔ ہمارا خدا، جس نے کہکشاؤں کو وجود میں لایا، اسے ایک مردہ شخص میں زندگی سانس لینے میں زیادہ مشکل نہیں ہوگی۔ یہ بس ہونے والا نہیں ہے۔

یسوع مسیح مر گیا، اور جب تین دن اور تین راتیں گزر گئیں، خدا نے یسوع مسیح کے اندر سانس ڈالی۔ اس نے یسوع مسیح کے اس مردہ جسم کو دوبارہ زندگی دی۔ یہ اتنا تیز ہے جتنا کہ آپ یا میں گرم چھری سے مکھن کاٹ سکتے ہیں، یقیناً۔ یہ خدا کے لیے کوئی مشکل نہیں تھی۔ اس خدا نے، جس نے دنیا میں، کائنات میں سب کچھ وجود میں لایا، یسوع مسیح کے اندر زندگی ڈال دی اور وہ مرے ہوؤں سے اٹھ کھڑا ہوا۔

اور اگر آپ نجات پانا چاہتے ہیں، تو آپ اپنے منہ سے اقرار کریں کہ یسوع خداوند ہے۔ آپ یہ کہیں۔ اپنے دل میں ایمان لائیں کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا، اور آپ نجات پا جائیں گے۔

میرے ساتھ اعمال 16 کی طرف رجوع کریں۔ میں آپ کو دکھاتا ہوں کہ یہ حقیقی زندگی میں کتنا آسان ہے۔ اعمال، باب 16، اور یہ پولس کے سفرنامے کا ایک واقعہ ہے۔ وہ ایک شہر، فلپی کے شہر کی طرف سفر کر رہا تھا۔ اور جب وہ وہاں تھا، کچھ لوگوں کی وجہ سے ہلچل مچ گئی۔ یاد رکھیں، پولس یسوع مسیح کے بارے میں کچھ نئے خیالات سکھا رہا تھا اور کچھ ایسی چیزیں جو اس وقت کے یہودی نہیں مانتے تھے، اور اعمال 16 میں پولس نے ایک غلام لڑکی سے بدروح بھی نکالی اور اس غلام لڑکی کے مالکوں کو اس بات پر بہت غصہ آیا، تو انہوں نے پولس کو گرفتار کروا کر مارا پیٹا۔ لیکن خدا نے اس رات ایک معجزہ کیا کیونکہ حالانکہ پولس زنجیروں میں تھا، ایک عظیم زلزلہ آیا۔

اعمال16:25-26

تقریباً آدھی رات کو پولس اور سیلاس دعا کر رہے تھے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے، اور دوسرے قیدی انہیں سن رہے تھے۔ اچانک اتنا شدید زلزلہ آیا کہ قید خانے کی بنیادیں ہل گئیں۔ فوراً تمام قید خانے کے دروازے کھل گئے اور سب کی زنجیریں کھل گئیں۔

اسی سے آپ جانتے ہیں کہ یہ ایک معجزہ تھا۔ زلزلہ، دروازوں کو گرا دینا، کوئی مسئلہ نہیں۔ لیکن آپ کی زنجیریں آپ کے ہاتھوں سے گر جائیں؟ ہاں، یہ ایک مسئلہ ہے۔ یہ ایک معجزہ ہے۔

اعمال16:27

جیلر بیدار ہوا، اور جب اس نے قید خانے کے دروازے کھلے دیکھے، اس نے اپنی تلوار کھینچی اور خودکشی کرنے والا تھا کیونکہ اسے لگا کہ قیدی فرار ہو گئے ہیں۔

کیونکہ رومی قانون کے تحت، اگر قیدی فرار ہو جاتے، تو جیلر کو سزائے موت دی جاتی۔

اعمال16:28-30

لیکن پولس نے بلند آواز سے پکارا، "خود کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ ہم سب یہاں ہیں۔" جیلر نے روشنیاں منگوائیں، اندر دوڑا، اور کانپتے ہوئے پولس اور سیلاس کے سامنے گر پڑا۔ پھر وہ انہیں باہر لایا اور پوچھا، "حضرات، مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟"

یاد رکھیں کہ پولس اور سیلاس خداوند یسوع مسیح کے بارے میں گواہی دے رہے تھے۔ یہ وہ چیز تھی جو جیلر جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ پولس کیا کر رہا تھا اور وہ کیوں جیل میں تھا۔ پولس کئی دنوں تک فلپی شہر

میں خداوند یسوع مسیح کے بارے میں سکھا رہا تھا۔ پولس کی شہر میں سرگرمی جیلر سے ناواقف نہیں تھی۔ اور تو اب جیلر قائل اور سزا یافتہ ہے۔ معجزانہ زلزلہ ہوتا ہے، وہ پولس اور سیلاس کو باہر لاتا ہے، اور "کہتا ہے، "حضرات، مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا ہو گا؟

دیکھیں یہ کتنا آسان ہے۔ آیئے آیت 31 پڑھیں،

اعمال 16:31

"انہوں نے جواب دیا، "خداوند یسوع پر ایمان لاؤ تو تو نجات پائے گا، تو اور تیرا گھرانا۔

خداوند یسوع پر ایمان لانا؟ کیا یہ اتنا آسان ہے؟ یقیناً ہے۔ کیا یہ مفت ہے؟ یقیناً۔ کیا پولس نے جواب دیا، "محترم جیلر، یہ ایک بہت مشکل الٰہیاتی سوال ہے۔ اس کے لیے مقامی کلیسیا میں کلاسز لینی ہوں گی۔ اس کے لیے مہینوں اور مہینوں تک کلیسیا میں مسلسل حاضری دینی ہو گی۔ اس کے لیے وفاداری سے دینا ہو گا، اور اس کے لیے آپ کے طرزِ زندگی میں بڑی تبدیلی کی ضرورت ہو گی۔ آپ کو شراب پینا چھوڑنا ہو گا۔ "یہ ہو گا... اس کی ضرورت ہو گی... نہیں، نہیں، نہیں! یہ بہت آسان تھا، افسوس کے ساتھ نہیں۔ جیلر نے پوچھا، "حضرات، مجھے نجات پانے کے لیے کیا کرنا ہو گا؟" انہوں نے سادہ جواب دیا، "خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاؤ۔" یہ بہت اہم ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ افسیوں، باب 2 کی طرف رجوع کریں، براہ کرم، اور ہم دیکھیں گے کہ ہم مہربانی سے نجات پاتے ہیں۔

افسیوں 2:8

کیونکہ تم مہربانی سے ایمان کے وسیلے سے نجات پائے ہو، اور یہ تمہاری طرف سے نہیں، یہ خدا کا تحفہ ہے، نہ کہ اعمال سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔

آیئے اسے جلدی سے دیکھیں اور چند آیات کو کچھ الگ کریں۔ سب سے پہلے، یہ کہتا ہے "مہربانی سے"۔ مہربانی کیا ہے؟ مہربانی غیر مستحق الٰہی فضل ہے۔ ہمیں ابھی یہ طے کرنا ہوگا کہ میں نجات پانے کا مستحق نہیں تھا۔ میں اس مقام تک نہیں پہنچا تھا جہاں میں اتنا اچھا ہو گیا کہ اچانک میں نجات کا مستحق ہو جاؤں۔ آپ مہربانی سے نجات پاتے ہیں۔ یہ غیر مستحق فضل ہے۔ رومیوں 5 کہتا ہے،

رومیوں 5:8

لیکن خدا ہمارے لیے اپنی محبت اس طرح ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے مر گیا۔

جب آپ دشمن تھے، مسیح آپ کے لیے مر گیا۔ آپ کو اپنی جسمانی زندگی کو اس مقام تک بہتر کرنے کی ضرورت نہیں کہ آپ روحانی طور پر اتنا اچھا ہو جائیں کہ آپ نجات کے مستحق ہو جائیں۔ میرے دوستو، نجات مہربانی کا تحفہ ہے۔ یہ غیر مستحق الٰہی فضل ہے۔ اسے مستحق ہونے کی کوشش نہ کریں۔ بس اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اسے قبول کریں۔ آمین۔

یہ "مہربانی سے تم نجات پائے ہو ایمان کے وسیلے سے"۔ اور پھر سے، ایمان صرف بھروسہ ہے۔ اور اگر آپ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، میرے پاس ابھی بھی کلامِ خدا اور خدا پر اتنا بھروسہ نہیں ہے کہ میں یہ مانوں کہ اس نے مسیح کو مرے ہوؤں سے اٹھایا،" تو میں اسے سمجھتا ہوں۔ میں وہاں رہ چکا ہوں، یقین کریں۔ میں اپنی زندگی میں ایک وقت پر وہاں تھا۔ اور میرا جواب آپ کو یہ ہوگا کہ کسی ایسے شخص کے ساتھ رابطے میں رہیں جو آپ کو کلامِ خدا سکھاتا رہے اور اس کلامِ خدا کو آپ کی زندگی میں بننے دیں اور خدا جو کہتا ہے اسے کرنے لگیں۔

رومیوں 10:17 یاد ہے؟ اس نے کہا کہ اگر آپ اطاعت شروع کرتے ہیں، تو آپ دیکھیں گے اور سمجھیں گے کہ آپ کا خدا پر ایمان، آپ کا خدا پر بھروسہ، اور آپ کا کلامِ خدا پر بھروسہ آپ کو اس مقام تک لے جائے گا جہاں ایک دن آپ کہہ سکیں گے، "میں سمجھ گیا۔ میں دیکھ رہا ہوں۔ ہاں، کلامِ خدا یہ کہتا ہے۔ میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔" اور آپ پیچھے مڑ کر سوچیں گے اور کہیں گے، "میں نے پہلے اس پر ایمان کیوں نہیں کیا؟ یہ تو اتنا آسان لگتا ہے۔" کیونکہ ایمان بھروسہ ہے۔ اور یہ واقعی سادہ ہے۔ آپ ایک تعلق میں آتے ہیں، اور کچھ وقت کے بعد، آپ کسی پر کافی بھروسہ کر لیتے ہیں۔

تو آپ کو نجات کا مستحق ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اسے ایمان سے لیتے ہیں۔ اور یہ آپ کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ خدا کا تحفہ ہے۔ آپ نے اسے کمایا نہیں۔ یہ ایک تحفہ ہے۔ بس اپنا ہاتھ بڑھائیں اور اسے لے لیں۔ افسیوں، باب 2 کی آیت 9 کہتی ہے کہ یہ اعمال سے نہیں ہے۔ یہ سمجھنا بہت اہم ہے کہ ہم اپنے اچھے اعمال سے نجات نہیں پاتے۔

اب، دلچسپ بات یہ ہے کہ کچھ مسیحی کہتے ہیں کہ آپ اپنے اچھے اعمال سے نجات نہیں پاتے، لیکن پھر وہ پلٹ کر کسی ایسے شخص کو، جسے وہ نجات یافتہ سمجھتے ہیں، جو کلیسیا جا رہا ہے، اگر وہ شخص چوری کرتا ہے، زنا کرتا ہے، جھوٹ بولتا ہے، یا نشے میں دھت ہو جاتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اپنی نجات کھو دی۔ نہیں، نہیں، نہیں۔ ایک بار جب آپ نجات پا لیتے ہیں، تو وہ مستقل ہے۔ ہم اسے کلاس میں بعد میں تفصیل سے دیکھیں گے۔ لیکن آپ کی نجات مستقل ہے۔

جب آپ خدا کے خاندان کا رکن بن جاتے ہیں، خدا کا بچہ بن جاتے ہیں، تو یہ مستقل ہے۔ کلیسیا کے خطوط اور مسیحی کلیسیا کے لیے تحریروں میں، خدا "نئی پیدائش" جیسے الفاظ استعمال کرتا ہے۔

اب آپ سب کسی خاندان میں پیدا ہوئے ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ اگر آپ نافرمان بچے بھی ہیں، تب بھی آپ خاندان کے رکن ہیں۔ ایک بار جب کوئی شخص نجات پا لیتا ہے اور خدا کا بچہ بن جاتا ہے، تو یہ

مستقل ہے۔ آپ اسے حاصل کرنے کے لیے کام نہیں کرتے۔ اور اگر آپ اچھے اعمال کرنا بند کر دیتے ہیں، تو آپ اسے نہیں کھوتے۔ نجات کا اعمال سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور یہ بہت اہم ہے۔

آیئے رومیوں، باب 3 دیکھیں، براہ کرم۔ ہم ایمان اور اعمال کے درمیان تضاد دیکھیں گے۔ کیونکہ، میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں پنطیکست کے دن سے پہلے، جب کلیسیا شروع ہوئی، نجات کا تعلق اعمال سے تھا۔ اور یہ وہ چیز ہے جس نے صدیوں سے لوگوں کو الجھن میں ڈالا ہے۔ وہ پرانے عہدنامے میں اعمال اور نجات کے تعلق کو دیکھتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ کلیسیا میں بھی یہی ہونا چاہیے، لیکن ایسا نہیں ہے۔ رومیوں، باب 3، آیت 19 سے شروع کرتے ہوئے، یہ کہتا ہے،

رومیوں 3:19-20

اب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ شریعت کہتی ہے، وہ ان لوگوں سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں، تو یہ ہر منہ بند کرنے کے لیے ہے اور ساری دنیا خدا کے سامنے جوابدہ ہو۔ اس لیے شریعت کے اعمال سے کوئی بھی خدا کی نظر میں راستباز قرار نہیں دیا جائے گا؛ بلکہ شریعت کے ذریعے ہمیں اپنے گناہ کا شعور ہوتا ہے۔

ان کے اعمال سے۔ کیوں؟ شریعت کے ذریعے ہمیں گناہ کا شعور ہوتا ہے، اور یہ بالکل درست ہے۔ شریعت کہتی ہے چوری نہ کرو، تو اچانک ہمیں پتا چلتا ہے کہ یہ غلط ہے اور اگر ہم یہ کریں تو ہمیں برا لگتا ہے۔
شریعت کہتی ہے لالچ نہ کرو، تو اب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ کیا ہے، اور جب ہم لالچ کرتے ہیں تو ہمیں برا لگتا ہے۔ شریعت کے ذریعے ہمیں گناہ کا شعور ہوتا ہے۔

رومیوں 3:21

لیکن اب خدا کی طرف سے راستبازی، شریعت سے الگ، ظاہر کی گئی ہے، جس کی گواہی شریعت اور انبیاء دیتے ہیں۔

اسے دیکھیں: خدا کی طرف سے راستبازی، شریعت سے الگ، جو اعمال سے الگ ہے، بالکل وہی جو افسیوں کہتا ہے۔ اعمال سے نہیں۔ اب یہ دیکھیں،

رومیوں 3:22

یہ راستبازی یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے ان سب کو دی جاتی ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

ٹھیک ہے، یہی وہ بات ہے جو پولس نے فلپی کے جیلر کو بتائی، کہ خداوند یسوع پر ایمان لاؤ۔ یہی رومیوں 10:9 اور 10 نے کہا: "اگر تو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ یسوع خداوند ہے۔ اور اپنے دل میں ایمان لائے کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا۔" دل سے ایمان لانا کیا ہے؟ یہ کلامِ خدا کے پیغام پر بھروسہ کرنا ہے۔ اس پر ایمان رکھنا ہے۔

تو، ہم نجات کیسے پاتے ہیں؟ ہم خدا کی راستبازی کیسے حاصل کرتے ہیں؟ ہم خدا سے راستبازی کیسے پاتے ہیں؟ یہ یہاں ہے، بالکل یہاں۔ خدا کی یہ راستبازی یسوع مسیح پر ایمان کے ذریعے آتی ہے۔

میں یسوع مسیح پر ایمان رکھنے کے بارے میں کچھ اور کہنا چاہتا ہوں۔ ایمان عجیب چیز ہے۔ یاد رکھیں کہ ایمان بھروسہ ہے۔ اور بھروسہ بہت مخصوص چیز سے متعلق ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، میں اپنی زندگی میں بہت سے لوگوں کو جانتا ہوں۔ کچھ پر میں بھروسہ کرتا ہوں، اور کچھ پر نہیں کرتا۔ یہ دلچسپ ہے کہ آپ کی زندگی میں، آپ کچھ چیزوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور کچھ پر نہیں۔ مثال کے طور پر، میں اپنی بیوی کی گاڑی پر بھروسہ کرتا ہوں، جو بالکل نئی ہے، لیکن میں اپنی گاڑی پر اتنا بھروسہ نہیں کرتا، جو تقریباً آٹھ سال پرانی ہے۔

تو، یہ دلچسپ ہے کہ، مسیحیت میں، بہت دفعہ کوئی یہ سوچ سکتا ہے، "ٹھیک ہے، اگر میرے پاس ایمان ہے"—اور وہ اسے ایک بڑی چھتری کے طور پر سوچتے ہیں—"تو میں ایک عظیم مسیحی بن جاؤں گا اور

میری زندگی سنور جائے گی، میری مالی حالت ٹھیک ہو جائے گی، میری شادی درست ہو جائے گی، اور میری نوکری درست ہو جائے گی۔" اور پھر بھی، یہ کلامِ خدا کا پیغام نہیں ہے۔

ایمان بھروسہ ہے۔ میں اس بات پر بھروسہ کر سکتا ہوں کہ یسوع مسیح میرا نجات دہندہ ہے اور پھر بھی اپنی چیک بک کو متوازن کرنے کی صلاحیت پر بھروسہ نہ کر سکوں، جو کہ میری زندگی بھر ایک مشکل رہی ہے۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ یہ کتنا اہم ہے؟ میرے دوستو، میں یہ کافی عرصے سے کر رہا ہوں، اور میں آپ کو بتاؤں گا، میں نے بہت سے مسیحیوں سے بات کی ہے جن کی زندگیاں تباہ ہو چکی ہیں۔ وہ اپنی نجات پر شک کرتے ہیں کیونکہ ان کی زندگی کا کوئی حصہ خراب ہے۔

ان کی شادی خراب ہے اور وہ سوچتے ہیں، "شاید میں نجات یافتہ نہیں ہوں۔" یا وہ نوکری برقرار نہیں رکھ سکتے اور سوچتے ہیں، "شاید میں نجات یافتہ نہیں ہوں۔" ایمان بہت مخصوص چیز سے متعلق ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ اپنی نوکری برقرار رکھنے کی صلاحیت پر، یا کام اچھا کرنے پر، یا صحت مند رہنے پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔ کچھ لوگ بار بار بیمار ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، "میں شفا کے لیے ایمان رکھنے کے قابل نہیں ہوں۔" لیکن میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ نجات پانے کے لیے آپ کو صرف اس بات پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے کہ یسوع مسیح آپ کا نجات دہندہ ہے۔

میں نے امریکہ کے ایک شہر میں، ایک ایسی جگہ پر خدمت کی جہاں شرابی اور منشیات کے عادی لوگ جو صحت یابی کی طرف جا رہے ہیں کچھ وقت گزارتے ہیں۔ اور میں حیران تھا کہ ان میں سے کتنے لوگوں نے سوچا کہ وہ نجات یافتہ نہیں ہیں، افسوس سے۔ میں کہتا، "آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ آپ نجات یافتہ نہیں ہیں؟ کیا آپ یسوع مسیح پر ایمان نہیں رکھتے؟" اور وہ جواب دیتے، "ہاں، میں یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن میری زندگی دیکھیں، یہ تباہ ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ میں نے اس لت کو چھوڑنے کی کتنی بار کوشش کی؟ میں ایک گندا انسان ہوں! خدا مجھے نجات نہیں دے گا!" ٹھیک ہے، آپ کے حالات کا نجات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ہم یسوع مسیح پر اپنے ایمان سے نجات پاتے ہیں۔

میرے دوستو، کیا آپ نجات کے لیے یسوع مسیح پر بھروسہ کرتے ہیں؟ کیا آپ بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ مُردوں میں سے اٹھایا گیا؟ تو آپ نجات یافتہ ہیں۔

میں کلامِ خدا کے ترجمے کے بارے میں کچھ اور کہنا چاہتا ہوں۔ اگر آپ اسے کنگ جیمز ترجمے میں پڑھ رہے ہیں، تو یہ کہتا ہے، "یسوع مسیح کا ایمان۔" خدا کی راستبازی "یسوع مسیح کے ایمان" کے ذریعے آتی ہے۔ اور میں بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ این آئی وی ترجمہ، "یسوع مسیح پر ایمان"، انگریزی بولنے والوں کے کانوں کے لیے بہت واضح ہے۔ "یسوع مسیح کا ایمان" ایک زبانی انداز ہے جسے مقصدی حال کہتے ہیں۔ اور ہم اس کے بارے میں اپنی روح اور سچائی کی شراکت کے کچھ مضامین میں لکھتے ہیں۔ لیکن میں آپ کو بس یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ہم یسوع مسیح پر ایمان سے نجات پاتے ہیں۔ بہت، بہت سادہ۔

اب، یہ پیغام جو رسول پولس رومیوں اور گلتیوں کی کتابوں میں سکھا رہا تھا جب وہ سفر کر رہا تھا، یروشلیم تک واپس پہنچا۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ اعمال، باب 21 کی طرف رجوع کریں، براہ کرم۔ میں اسے واضح کرنا چاہتا ہوں کیونکہ، پھر سے، یہ بہت، بہت اہم ہے کہ آپ سمجھیں کہ پرانے عہد نامے اور کلیسیا میں جو ہم پاتے ہیں اس کے درمیان نجات کی نوعیت میں تبدیلی ہے۔

یسوع مسیح کا جی اٹھنا اور آسمان پر چڑھنا ہمارے لیے ایک بہت، بہت اہم چیز لے کر آیا: مستقل نجات۔ ہم شریعت کے اعمال سے نجات نہیں پاتے۔ اعمال، باب 21، آیت 20 سے شروع کرتے ہوئے، پولس یروشلیم میں یعقوب اور کلیسیا کے بزرگوں سے بات کر رہا ہے۔ یہ بزرگ یروشلیم میں مسیحی رہنما ہیں جو ابھی تک یہودی مذہب سے مکمل طور پر آزاد نہیں ہوئے تھے، اور پولس انہیں اپنے سفروں کی کامیابی کے بارے میں بتا رہا ہے۔

اعمال 21:20

جب انہوں نے یہ سنا، تو انہوں نے خدا کی حمد کی۔ پھر انہوں نے پولس سے کہا، "بھائی، تو دیکھتا ہے کہ کتنے ہزاروں یہودی ایمان لائے ہیں اور وہ سب شریعت کے لیے پرجوش ہیں۔

ٹھیک ہے، وہ نجات یافتہ ہیں، لیکن انہوں نے نوٹ کیا کہ تمام نئے مسیحی اب بھی شریعت کے لیے پرجوش ہیں۔ وہ اعمال 21:21-22 میں آگے کہتے ہیں:

انہیں اطلاع ملی ہے کہ تو غیر قوموں کے درمیان رہنے والے تمام یہودیوں کو موسیٰ سے منہ موڑنے کی تعلیم دیتا ہے، ان سے کہتا ہے کہ وہ اپنے بچوں کا ختنہ نہ کریں اور نہ ہی ہماری رسوم کے مطابق زندگی گزاریں۔ اب ہم کیا کریں؟

یہ لوگ چاہتے تھے کہ رسول پولس یہودیوں کے سامنے جائے اور کہے، "تم ٹھیک ہو، مجھے سب کو شریعت رکھنے کی تعلیم دینی چاہیے۔" لیکن رسول پولس ایسا نہیں کر سکتا تھا، کیا وہ کر سکتا تھا؟ کیونکہ وہ جانتا تھا جو یروشلیم کے ان رہنماؤں کو نہیں معلوم تھا، کہ ایک تبدیلی آئی ہے۔

براہ کرم، استثنا، باب 6 دیکھیں۔ یاد کریں کہ نئے عہد نامے میں ہم نے نجات کیسے پائی؟ یاد کریں کہ ہم کیسے راستباز ہوئے اور شریعت سے الگ راستبازی حاصل کی؟

استثنا 6:25

اور اگر ہم اپنے خداوند خدا کے سامنے اس ساری شریعت کی اطاعت کرنے میں محتاط رہیں، جیسا اس نے ہمیں حکم دیا ہے، تو یہ ہماری راستبازی ہوگی۔

یہاں فرق ہے، اور ہمیں یہ سمجھنا ہوگا، کہ پرانے عہد نامے میں نجات اور کلیسیا کے خطوط میں نجات کے درمیان فرق ہے۔ پرانے عہد نامے میں نجات کے لیے شریعت بہت اہم تھی۔ لیکن اب ہم

شریعت کے اعمال سے الگ نجات پاتے ہیں۔ پرانے عہدنامے میں ایک شخص کے پاس ایمان تو تھا لیکن وہ اس ایمان کو روزانہ شریعت کی پابندی کرکے ظاہر کرتا تھا۔ ہمارے پاس ایمان ہے، اور خدا ہمیں اپنے خاندان کا رکن بناتا ہے۔ ہم نئی پیدائش پاتے ہیں، ہمیں خدا کا بیج دیا جاتا ہے، ہم خدا کے بچے بن جاتے ہیں، اور ہم کبھی بھی اس نجات کو کھونے کے خطرے میں نہیں ہوتے۔ کبھی نہیں، کبھی نہیں، کبھی نہیں۔

اور میں اختتام کرتے ہوئے بس یہ یاد دلانا چاہتا ہوں کہ خدا نے یسوع مسیح میں کیا کیا ہے، یوحنا 3:16 پڑھ کر۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا، یوحنا 3:16 وہ نشان ہے جو آپ بہت سے فٹ بال میچوں اور کھیلوں کے مقابلوں میں دیکھتے ہیں۔

یوحنا 3:16

کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے وہ ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔

آپ جانتے ہیں، میرے دوستو، جیسا کہ ہم نے اس سیشن میں دیکھا، نجات مفت ہے۔ نجات آسان ہے، افسوس کے ساتھ نہیں، یہ اتنا آسان ہے۔ یہ مہربانی سے ہے۔ یہ اعمال سے نہیں ہے۔ ہم نجات کے مستحق نہیں ہیں۔ لیکن ہم اسے اپنے منہ سے اقرار کرکے کہ یسوع خداوند ہے اور ایمان لاکر کہ خدا نے اسے مرے ہوؤں سے اٹھایا، قبول کرسکتے ہیں۔

خدا نے ہمیں یہ شاندار پیشکش کی ہے۔ آیئے اس کا فائدہ اٹھائیں۔

خدا آپ کو برکت دے۔